

For M/S SULTANA INDUSTRIES
 Dr. Abdul Gafar
 Al- Majhikhand, P.O.-Niali
 Dist- Cuttack, PIN- 754004

اور اللہ جانتا ہے کہ تو اللہ کا رسول ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے یہ منافق جھوٹے ہیں۔



Secretary
 NURANI MASJID
 Naltapar
 Niali, Cuttack

قادیانیوں کی طرف سے کلمہ طیبہ کی توہین

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی



گاہند مجلس تحفظ ختم نبوت
 دارالعلوم دیوبند

قادیانوں کی طرف سے کھٹیتہ کی توہین

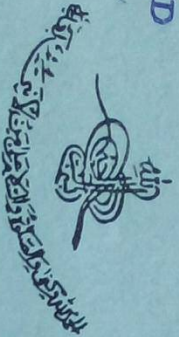
۱۰۰۰ میں قادیانوں کو تین مرتبہ قید کر دیا گیا، اور ۱۱۰۰ میں استیضاح قادیانیت، روٹنٹس کے رپورٹ کے مطابق لکھنے اور اسلامی شکر کو استعمال کرنے سے پرہیز نہ کر دینی کی قادیانوں نے قانون کا مذاق اڑانے اور اپنی کھٹیتہ کھانے کے لئے اسلام کے سب سے برے شاعر و کھٹیتہ پر باقہ صحت کے نشیروں کو دیا۔ استیضاح پر، کھٹیتہ پر، مولانا دین محمد بن کھٹیتہ کے بیچ اور بزرگوں نے لکھے، راقم کوہوت نے قادیانوں کی اس سازش کی سبب سے پرہیز کرنے کے لئے ۱۱۰۰ میں رسالہ "قادیانوں کی حرکت کو کھٹیتہ کی توہین کھٹیتہ کے اہل حق میں ہے، اور انہیں قادیانیت کے متبعوں سے الگ کر دینا قادیانیت کے خلاف ہر مسلمان کی فطری ذمہ داری ہے۔ پہلی پشت محمد بن علی اللہ شہید، مسلم کی شکل میں ہوئی، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو ہفتیں بعد ۱۱۰۰ء سے محمد رسول اللہ کی دوسری پشت کا دوسرا دور شروع ہوا۔ رسول قادیانی کی ہر ذی شکی میں ہوئی۔ اس لئے رسول قادیانی ہر ذی پر رخصت ہوا، یعنی محمد رسول اللہ سے اور اسے محمد رسول اللہ کے نام ادا صحت کلمات، آپ کی نبوت اور عزت کے متعلق مصلح بنی اس لئے قادیانی کو کھٹیتہ، اسلامی مکر سے بھرت ہے کہ چونکہ محمد رسول اللہ کے قادیانی مہم میں مرزا بھی شامل ہیں، ہر ذی پر ہر ذی پر محمد رسول اللہ ہے، جس طرح نبوت علی اللہ شہید، مسلم کی تشریت اور اس کے بعد کوئی شخص حقیقت پر کھٹیتہ، حضرت علی علی نبینا علیہما السلام اور کھٹیتہ پر کھٹیتہ نہیں ہو سکتا، جب تک کہ نبوت علی اللہ شہید، مسلم کا کھٹیتہ نہ لے کر کھٹیتہ کو کھٹیتہ نہ ہو چکا، اسی طرح قادیانی مہم کے خلاف نبوت علی اللہ شہید، مسلم کا کھٹیتہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے لئے "بھی صفحہ ہے اور اس کے پڑھنے والے کا کھٹیتہ جب تک کہ محمد رسول اللہ کے قادیانی پیدائشی پر ایمان لائے، رسول قادیانی، محمد رسول اللہ، مذہب مسلمانوں کے نزدیک نبوت علی اللہ شہید، مسلم کی پیروی کے بغیر حضرت علی علیہما السلام کی پیروی کو سبب نبوت نہیں اور قادیانوں کے نزدیک مرزا قادیانی کے بغیر نبوت علی اللہ شہید، مسلم کی پیروی میں نبوت نہیں ہو سکتا، مرزا قادیانی کا لے بغیر دین اسلام ہر دم ہے۔ یعنی یہ قابل نفرت ہے۔

اس چھوٹے سے رسالے سے نہ صرف قادیانوں کی کھٹیتہ م کو کھٹیتہ اور قادیانیت کے اصل رخ سے پردہ اٹھ گیا، بلکہ اس کا بھی صحیح انداز ہو گیا کہ قادیانیت اسلام کے متوازی ایک الگ دین ہے، اور ہر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہوئے، بنی اسلام اور مرزا قادیانی کے بنی کر وہ دین عزت کے، دین الہی فاسد ہے جو اسلام اور نبوت کے درمیان اسلام اور نبوت کے درمیان ہے۔ حق تعالیٰ شایہ تامل کرو، کھٹیتہ سے اُست اسلام کی مخالفت فرمیں، آمین

فقہ احمد اقلہ و اقلہ

محرم الحرام ۱۴۰۹ھ

Secretary
NURANI MASJID
Naiapar
Niali, Cuttack



قادیانی محمد رسول اللہ

مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ ہے کہ وہ (نور محمد) محمد رسول اللہ ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:

”مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَاتًا بَيْنَهُمْ - اَللّٰہِ وَہی الہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی“ (ایک غلطی کا ازالہ اس سے مطبوعہ ملوہ - تیسرا ایڈیشن)

محمد رسول اللہ کی دو بعثتیں

مرزا کے محمد رسول اللہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ قادیانی عقیدے کے مطابق حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دوبارہ دنیا میں آنا مقدر تھا، پہلی بار آپ مکہ مکرمہ میں محمد کی شکل میں آئے اور دوسری بار قادیان میں مرزا غلام احمد قادیانی کی ہر ذی شکی میں آئے یعنی مرزا کی ہر ذی شکی میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت مع اپنے تمام کمالات نبوت کے دوبارہ جلوہ گر ہوئی ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:

اُور جان کر چائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پیا کہ پانچویں ہزار میں مبعوث ہوئے (یعنی چھٹی صدی مسیحی میں) ایسا ہی مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی بروزری صورت اختیار کر کے چھٹے ہزار (یعنی تیسریں صدی ہجری) کے آخر میں مبعوث ہوئے....."

(نخبہ الہامیہ ص ۱۸۰ - جمع ادل قادیان ۱۳۱۴ھ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دوبہشت ہیں یا بہتیل الفاظ یوں کہہ سکتے ہیں کہ ایک بروزری رنگ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دوبارہ آنا دنیا میں وعدہ دیا گیا تھا، جو مسیح موعود اور مہدی مہمود (مرزا قادیانی) کے ظہور سے پورا ہوا۔ (تذکرہ گوردیہ ص ۹۴ - جمع ادل قادیان ۱۳۱۴ھ)

مرزا بیچینہ محمد رسول اللہ

چونکہ قادیانی عقیدہ کے مطابق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے تمام کمالات کے ساتھ مرزا کی بروزری شکل میں قادیان میں دوبارہ مبعوث ہوئے ہیں، اس لئے مرزا قادیانی کا وجود (نعوذ باللہ) بیچینہ محمد رسول اللہ کا وجود ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو :

"اور خدا نے مجھ پر اس رسول کریم کا فیض نازل فرمایا اور اس کو کامل بنایا، اور اس نبی کریم کے لطف اور ہود کو میری طرف کھینچا، یہاں تک کہ میرا وجود اس کا وجود ہو گیا، پس وہ جو میری جماعت میں داخل ہوا،

در حقیقت میرے سردار خیر السطین کے صحابہ میں داخل ہوا۔ اور یہی معنی آجڑین منہم کے لفظ کے بھی ہیں۔ پیا کہ سوچنے والوں پر پوشیدہ نہیں اور جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں تغریق کرتا ہے اس نے مجھ کو نہیں دیکھا ہے اور نہیں پہچانا ہے۔" (نخبہ الہامیہ ص ۱۸۱)

"اعد چونکہ مشابہت تائید کی وجہ سے مسیح موعود اور قادیانی) اور نبی کریم میں کوئی دوئی باقی نہیں رہی۔ جتنی کہ ان دونوں کے وجود بھی ایک وجود کا ہی حکم رکھتے ہیں، بیسا کہ خود مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ صمد وجودی وجودہ۔" (دیکھو نخبہ الہامیہ صفحہ ۱۸۱) اور حدیث میں بھی آیا ہے کہ حضرت نبی کریم نے فرمایا کہ مسیح موعود میری قبر میں دفن کیا جائے گا، جس سے یہی مراد ہے کہ وہ میں ہی ہوں، یعنی مسیح موعود نبی کریم سے الگ کوئی چیز نہیں ہے، بلکہ وہی ہے جو بروزری رنگ میں دوبارہ دنیا میں آئے گا..... تو اس صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک نہ رہتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد مسلم کو اتارا؟ (لکھنؤ افصل مسئلہٴ مصلیٰ مرزا بشیر احمد صندیدہ بیورو آف ریسرچ قادیان،

ملیجہ داپریل ۱۹۱۵ء)

"صدی چودھویں کا امراسپہارک کہ جس پر وہ بر ملا بھی بن کے آیا ہے اب احمد مجتبیٰ بن کے آیا

۱۔ یہاں تک کہ میرا وجود اس (محمد رسول اللہ) کا وجود ہو گیا

ہی ہیں ۶ (بخار الفضل قادیان جلد ۲، شان ۳۲ موزع ۶ ستمبر

۱۵۱۵ء بخارا قادیان محبوب صحت ایمین تھم - لاہور)

گزشتہ مضمون مندرجہ الفضل موزع ۱۶ ستمبر میں نے
بفضل الہی اس بات کو پایہ ثبوت تک پہنچایا ہے کہ
حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) باعتبار نام، کام، آمد، مقام،
مرتبہ کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی وجود ہیں، یا یوں
کہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ (دنیا کے) پانچویں
ہزار میں مبعوث ہوئے تھے، ایسا ہی اس وقت جمع
کالالت کے ساتھ مسیح موعود کی برزوی صورت میں
مبعوث ہوئے ہیں ۷ (الفضل موزع ۲۸ اکتوبر ۱۹۱۵ء بخارا قادیانی

شعب ۱، ۲۰۱۹ ایمین تھم، لاہور)

مرزا خاتم النبیین

جب قادیانی عقیدہ کے مطابق محمد رسول اللہ کی قادیانی بعثت، جو مرزا
قادیانی کی برزوی شکل میں ہوئی، بعینہ محمد رسول اللہ کی بعثت ہے تو مرزا قادیانی
برزوی طور پر خاتم النبیین بھی ہوا۔ ملاحظہ ہو:

”میں بار بار بتا چکا ہوں کہ میں بموجب آیت و آخریت
”مِنْهُمْ لَخَاتَمُوا يَحْيٰى وَيُحْيٰىمْ“ برزوی طور پر وہی نبی خاتم
الانبیاء ہوں، اور خدا نے آج سے ہیں برس پہلے بالین
احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے، اور مجھے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا ہے ۸ ایک غلطی کا ازالہ ص ۱۰۰

کربیب، مصطفیٰ میرزا بن کے آیا
(بخار الفضل قادیان - ۲۸ مئی ۱۹۱۹ء)

”جیسے کہ تیسے قربان رسول قادیانی
تجہ پیرا تر ہے قرآن رسول قادیانی“
(انجیل الفضل قادیان - ۱۶ اکتوبر ۱۹۱۵ء)

حقیقت مکمل بعثت ثنائی کی ہے

لے کر ہے پیرا بری بان رسول قادیانی
پہلی بعثت میں محمد ہے اور الگ ہے

محمد رسول اللہ کے تمام کالالت مرزا قادیانی میں:

جب یہ عقیدہ طہرا کہ مرزا کا وجود بعینہ محمد رسول اللہ کا وجود ہے،
اور یہ کہ مرزا کا روپ دھار کر خود محمد رسول اللہ ہی دوبارہ قادیان میں آئے ہیں
تو یہ عقیدہ بھی ضروری ہوا کہ محمد رسول اللہ کے تمام کالالت و امتیازات بھی
مرزا کی طرف منتقل ہو گئے ہیں۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:

”جب کہ میں برزوی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہوں
اور برزوی رنگ میں تمام کالالت محمدی مع نبوت محمدیہ کے
میرے آئینہ غلیت میں منکس ہیں تو پھر کون سا الگ
انسان ہوا جس نے پیغمبر طہر پر نبوت کا دعویٰ کیا؟“
(ایک غلطی کا ازالہ - ص ۱۰۰)

”خدا تعالیٰ کے نزدیک حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا
وجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی وجود ہے یعنی
خدا کے دفتر میں حضرت مسیح موعود اور آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم آپس میں کوئی دوئی یا مفارقت نہیں رکھتے، بلکہ ایک
ہی شان، ایک ہی مرتبہ اور ایک ہی منصب اور ایک ہی
نام رکھتے ہیں گویا افعال میں باوجود دو ہونے کے ایک

(۹)

کی طرف آباد رشتی مسلمانوں کا اسلام جوڑنا ہے۔ نوزادِ باطن
تائیں جو مسیح موعود مرزا قادیانی میں جو کر رہا ہے، اسی
کے پیش آج بروزِ تیسری کی راتیں کھلتی ہیں، اسی لچری
سے انسان فلاح و بجات کی منزل مضبوط پر پہنچ سکتا ہے
وہ دیکھ لفظِ دلین و آئین ہے، جو آج سے تیرہ سو برس
پہلے رحمتِ عالمین بن کر آیا تھا۔
راضی قادیانی، ترجمہ بحوالہ قادیانی مذہب علیٰ بنی نہم - ۱۹۷۵ء

پہلے محمد رسول اللہ سے برٹھ کر

اسی پر اکتفا نہیں، بلکہ قادیانی عقیدہ میں محمد رسول اللہ کا قادیانی ظہور
(جو مرزا قادیانی کے روپ میں ہوا ہے) کئی ظہور سے اعلیٰ و افضل ہے، ملاحظہ ہو،
”اور جس نے اس بات سے انکار کیا کر نبی علیہ السلام کی
بہشت پہلے ہزار سے تعلق رکھتی ہے، مینا کر پانچویں
ہزار سے تعلق رکھتی تھی، پس اس نے حق کا اور نبی
قرآن کا انکار کیا، بلکہ حق یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کی روحانیت پہلے ہزار کے آخر میں یعنی ان دنوں
میں بہ نسبت ان سالوں کے آئی اور اگلے اور اشد ہے کہ
چودھویں رات کی طرح ہے“ (خطبہ الہامیہ ص ۱۸۱)

خطبہ الہامیہ

”اس جگہ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ خطبہ الہامیہ وہ خطبہ ہے جو

(۸)

بشارت وہ جس نے بچے پیمانہ، میں خدا کی سب راہوں
میں سے آخری راہ ہوں، اور میں اُنکے سب نوروں
میں سے آخری نور ہوں۔ بہ نسبت ہے وہ جو بچے چھوڑا
ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے“
رکعتِ نوح ص ۵۶ فتح آمل قادیان ص ۱۱۱

مرزا فضل الرحمن

”آسمان سے کئی تخت اترے گئے تیرا تخت سب سے اونچا
بیچھا گیا“ (مرزا کا الہام - مندرجہ تذکرہ: ج ۱ ص ۱۳۴)
”کمالات متفرقہ جو تمام دیگر انبیاء میں پہلے جاتے تھے
وہ سب حضرت رسول کریم میں ان سے بڑھ کر موجود
تھے اور وہ سارے کمالات حضرت رسول کریم سے ظلی طور
پر ہم کو عطا کئے گئے، اور اسی لئے ہمارا نام آدم، ابائیم،
موسیٰ، نوح، داؤد، یوسف، سلیمان، یحییٰ، عیسیٰ وغیرہ
نہ ہے۔۔۔۔ پہلے تمام انبیاء ظلی تھے نبی کریم کی حاضری
خاص صفات میں اور اب ہم ان تمام صفات میں نبی کریم
کے ظلی ہیں“ (مخطوطات جلد سوم ص ۲۴۰ - مکتبہ مدینہ)

فخر اولین و آخرین

دردنا مر افضل قادیان مسلمانوں کو لاکھڑے ہوئے کہتا ہے:
”اے مسلمان کہلوئے والو! اگر تم واقعی اسلام کا بول بالا پڑتے
ہو اور باقی دنیا کو اپنی طرف بلاتے ہو تو پہلے خود ہی اسلام

نما کی طوٹ سے ایک مہوز کے جھک پر بیچ موعود کو ملا
ہوا میا کہ اس کا نام ظاہر کرتا ہے پس اس کتاب کو مصم
کتابوں کی طرح دیکھنا چاہیے کیونکہ اس کا ہر ایک فقرہ
الہامی شان رکھتا ہے۔ پھر اسی کتاب کے صفحہ ۱۷۱ پر
حضرت اقدس تحریر فرماتے ہیں :- ”جو شخص مجھ میں
اور مصطلے میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھ کو نہیں دیکھا
ہے اور نہیں پہچانا ہے“ اسی طرح صفحہ ۱۸۱ میں لکھا ہے
کہ جس نے اس بات سے انکار کیا کہ نبی علیہ السلام کی
بہشت چھٹے ہزار سے تعلق نہیں رکھتی ہے۔ یہاں کہ پھر
ہزار سے تعلق رکھتی تھی پس اس لے حق کا اور نفسِ حق
کا انکار کیا بلکہ حق یہ ہے کہ آخرت میں ملنے والا دھرم کی
رومانیت چھٹے ہزار کے آخر میں یعنی ان دنوں میں ہے
بہشت ان سالوں کے اقویٰ اور اہل اکمل اور اشد ہے۔ ان
سالوں سے پہلے گھٹتا ہے کہ مسیح موعود کوئی معمولی شان کا
انسان نہیں ہے بلکہ امتِ محمدیہ میں اپنے درجہ کے لحاظ سے
سب پر (بلکہ خود محمد رسول اللہ کی پہلی بہشت پر بھی۔ ناقل) ا
فوقیت لے گیا ہے۔“ (کون انضوس ۱۳۱۳ صفحہ ۱۷۱ آیات مجیدہ ۱۷۱) (۱۰)

”اگر پانچ ہزار سال جہاں میں
ظلام اور اندھارہ سالوں میں
ظلام اور اندھارہ سالوں میں
مکمل اس کا ہے گویا سال کا مکی
شریٰ آگاہی کا سالوں میں
ظلام اور اندھارہ سالوں میں

موجود کر کے ہیں ہم سب
امام کے سے ہیں بڑے بڑے لکھنا لکھنا
موجود ہیں جن نے ان کی
ظلام اور اندھارہ سالوں میں

(انبار بد قاتیاں وہ اکثر بڑے لکھنا)

ہلال اور بدر کی نسبت

اد قادیانی ٹھہر کی افضلیت کو اس عنوان سے بھی بیان کیا گیا کہ کئی
بہشت کے زمانہ میں اسلام ہلال کی مانند تھا جس میں کوئی روشنی نہیں ہوتی۔ اور
قادیانی بہشت کے زمانے میں اسلام بدر کامل کی طرح روشنی اور مشور ہو گیا۔
چنانچہ ملاحظہ ہو:-

”اور اسلام ہلال کی طرح شروع ہوا، اور مقتدر خدا کو انبا مکہ
آخری زمانہ میں بدر (بچہ و صوفیوں کا چاند) ہو جائے، خدا
تعالیٰ کے حکم سے ————— پس خدا تعالیٰ کی حکمت
لے پا کر اسلام اُس صدی میں بدر کی شکل اختیار کرے جو
شمار کے زو سے بد کی طرح مشابہ ہو (یعنی چودھویں صدی) ہے
(خطبہ الہامیہ ص ۱۸۱)

آخرت کے بہشت اول میں آپ کے مکرموں کو کافرو اور
دارہ اسلام سے خارج قرار دینا۔ لیکن ان کی بہشت ثانی
میں آپ کے مکرموں کو داخل اسلام جھننا یہ آخرت کی بہشت
اور آیت اللہ سے استہرا ہے۔ حالانکہ خطبہ الہامیہ میں حضرت
مسیح موعود نے آخرت کی بہشت اول و ثانی کی باہمی نسبت
کو ہلال اور بدر کی نسبت سے تعبیر فرمایا ہے:-

الغبار وفضل قادیان جلد ۳، نمبر ۱۵، جولائی ۱۹۱۵ء بحوالہ قادیانی خلیفہ مسیح

بُری فتح مہمیں

اور انہارا فضیلت کے لئے ایک عنوان یہ اختیار کیا گیا کہ مرزا قادیانی کے زمانہ کی فتح مہمیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی فتح مہمیں سے بڑھ کر ہے۔

چنانچہ ملاحظہ ہو:-

اُمہ ظاہر ہے کہ فتح مہمیں کا وقت ہمارے نبی کریم کے زمانے میں گندم گیا اور دوسری فتح باقی رہی جو کہ پہلے ظہر سے بہت بڑی آمد زیادہ ظاہر ہے۔ اور مقدمہ تھا کہ اس کا وقت مسیح موعود اور مرزا قادیانی کا وقت ہوئے (نجد الباسیہ ص ۱۹۳) (۱۱)

روحانی کمالات کی ابتدا اور انتہا

یہ بھی کہا گیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی بعثت کا زمانہ روحانی ترقیات کا پہلا قدم تھا اور قادیانی ظہور کا زمانہ روحانی ترقیات کی آخری مصراع ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:-

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت نے پانچویں ہزار میں دینی کی بعثت میں، اجمالی صفات کے ساتھ ظہور فرمایا۔ اہ وہ زمانہ اس روحانیت کی ترقیات کا انتہا نہ تھا، بلکہ اس کے کمالات کے مصراع کے لئے پہلا قدم تھا تاہم اس روحانیت نے چھٹے ہزار کے آخر میں یعنی اس وقت پہلی طرح سے تجلی فرمائی (نجد الباسیہ ص ۱۱۷)

ذہنی ارتقا

یہ بھی کہا گیا کہ مرزا قادیانی کا ذہنی ارتقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر تھا، چنانچہ ملاحظہ ہو:-

”حضرت مسیح موعود اور مرزا صاحب کا ذہنی ارتقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تھا..... اور یہ جزوی فضیلت ہے جو حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو آنحضرت مسلم پر حاصل ہے، نبی کریم کی ذہنی استعدادوں کا پورا ظہور بوجہ تمدن کے نقص کے نہ ہوا ورنہ قابلیت تھی، اب تمدن کی ترقی سے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ان کا پورا ظہور ہوا (ریبید، مئی ۱۹۲۹ء، بحوالہ قادیانی خلیفہ ص ۲۶۶) اثبات نہیں ملے گا“

محمد عربی کا کلمہ پڑھنے والے کا فز:

جب قادیانی عقیدہ یہ ٹھہرا کہ مرزا قادیانی اپنی شان میں (صوفیہ بات) محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر ہے تو یہ بھی ضروری ہوا محمد عربی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھنے والے مسلمان نہ ہوں، گویا مرزا قادیانی کے بغیر یہ کلمہ ”لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ“ باطل ٹھہرے چنانچہ ملاحظہ ہو:

”اب معاملہ صاف ہے اگر نبی کریم کا انکار کفر ہے تو مسیح موعود کا انکار بھی کفر ہونا چاہیے کیونکہ مسیح موعود نبی کریم سے الگ کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہی ہے اور اگر

خدا کے ایک نبی کے منکر ہیں یہ دین کا معاملہ ہے ،
اس میں کسی کا اپنا اختیار نہیں کر کچھ کر سکے "
(انوار غافقہ صفحہ ۱۵۰ مرزا محمد احمد قادیانی)

قادیانی کلمہ

اور یہ بھی ضروری ہوا کہ قادیانی کلمہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ کے مفہوم میں مرزا قادیانی کو داخل کیا جائے چنانچہ علامہ غلام

"ماں حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے آنے سے
(کلمہ کے مفہوم میں) ایک فرق ضرور پیدا ہو گیا ہے ،
اور وہ یہ ہے کہ مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی بعثت
سے پہلے تو "محمد رسول اللہ" کے مفہوم میں صرف
آپ سے پہلے گزرے ہوئے انبیاء شامل تھے ، مگر مسیح
موعود (مرزا قادیانی) کی بعثت کے بعد محمد رسول اللہ
کے مفہوم میں ایک اور رسول کی زیادتی ہو گئی ، لہذا
مسیح موعود کے آنے سے نفوذ باللہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مجھ
رَسُولُ اللَّهِ کا کلمہ باطل نہیں ہوتا بلکہ اور بھی زیادہ شان
عے پہننے لگ جاتا ہے (کیونکہ زیادہ شان والا نبی مرزا قادیانی
اس کے مفہوم میں داخل ہو گیا) — ماں مرزا کے بغیر
یہ کلمہ نہیں ، بے کار اور باطل رہا اسی وجہ سے مرزا
کے بغیر اس کلمہ کو پڑھنے والے کافر ، بلکہ پتے کا منہ
ٹھہرے — تاہل (غرض اب بھی اسلام میں داخل نہیں

مسیح موعود کا منکر کافر نہیں تو نفوذ باللہ نبی کریم کا منکر
بھی کافر نہیں کیونکہ یہ کس طرح ممکن ہے کہ پہلی بعثت میں
تو آپ کا انکار کفر ہو مگر دوسری بعثت میں جس میں
بقول حضرت مسیح موعود آپ کی رد حاکمیت اتنی اور
اکمل اور اشد ہے ، آپ کا انکار کفر نہ ہو ؟

(کلمہ الفصل ص ۱۳۹ - ۱۴۰ سند یہ ہے بروایت مبینہ - اپنے داپیل صفحہ ۱۴۰)

بہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں
مانتا ، یا عیسیٰ کو مانتا ہے مگر محمد کو نہیں مانتا ، اور یا محمد کو
مانتا ہے پر مسیح موعود کو نہیں مانتا وہ نہ موت کافر بلکہ
پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے "

(کلمہ الفصل صفحہ ۱۴۰ مرزا شبیر احمد علی)

"تحریک احمیت اسلام کے ساتھ وہی رشتہ رکھتی ہے جو
عیسائیت کا یہودیت کے ساتھ تھا "

(محمد علی لاہوری قادیانی - منتول از مباحثہ دلیپٹی صفحہ ۱۴۲)

تکلی مسلمان ، حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) کی
بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے حضرت
مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) کا نام بھی نہیں سنا ، وہ
کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں "

(آئینہ صداقت صفحہ ۱۵۰ مرزا محمد احمد قادیانی)

ہمارے فرض ہے کہ ہم غیر احمیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور
ان کے پیچھے نماز نہ پڑھیں ، کیونکہ ہمارے نزدیک وہ

اور خاتم النبیین کو دنیا میں بعوث کرے گا، بیجا کہ آیت
اٰخِرِیْنَ مِنْهُمْ سے ظاہر ہے پس۔ مسیح موعود (مرزا
قادیانی) خود محمد رسول اللہ ہے، جو اشاعت اسلام کے لئے
دوبارہ دنیا میں تشریعت لائے، اس لئے ہم کو کسی نئے
کلمہ کی ضرورت نہیں، ماں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی
اور آتا تو ضرورت پیش آتی — فتہ ربوۃ: اکوٹ انصس ص ۱۵۸)

نبوت محمدیہ مفسوخ

مندرجہ بالا حوالوں پر غور کرنے سے واضح ہو جاتا ہے کہ قادیانی،
مرزا غلام احمد کو صرف نبی اور رسول ہی نہیں سمجھتے، بلکہ وہ مرزا قادیانی
کو محمد رسول اللہ کا ظہور اکمل سمجھ کر اس کا کلمہ پڑھتے ہیں، اور چونکہ
محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھنے والے ان کے نزدیک کافر ہیں
اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا
کلمہ مفسوخ ہے۔

اگر بغور جائزہ لیا جائے تو قادیانیوں کے نزدیک — ہائیوں
کی طرح — محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت کا اور
بھی ختم ہو چکا ہے امداب وہ عملاً مفسوخ ہو چکی ہے — کیونکہ
قادیانی عقیدے کے مطابق اب صرف مرزا قادیانی کی پیروی ہی مازنجات
ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:

"ان کو کہہ اگر اگر تم خدا سے محبت کرتے ہو تو آؤ میری
پیروی کرو تا خدا بھی تم سے محبت کرے" مرزا قادیانی کا الہام منہجہ

کے لئے یہی کلمہ ہے صرف فرق اتنا ہے کہ یہ مسیح موعود
(مرزا قادیانی) کی آمد نے محمد رسول اللہ کے مفہوم میں
ایک رسول کی زیادتی کر دی ہے"
کوثر الفضل ص ۱۵۸، مؤلف مرزا بشیر احمد قادیانی)

المرض قادیانی مذہب میں کلمہ کے الفاظ تو وہی باقی رکھے گئے، لیکن جو
الفاظ مسلمانوں کے کلمہ کے ہیں مگر قادیانی عقیدے نے کلمہ کا مفہوم تبدیل
کر دیا، مسلمانوں کے کلمہ میں محمد رسول اللہ سے مراد محمد عربی ہیں، مسلمان
اللہ علیہ وسلم۔ اور قادیانی کلمہ میں محمد رسول اللہ سے مراد بھشت ثانیہ کا
بروزی مظہر مرزا قادیانی ہے۔ چنانچہ ملاحظہ ہو:

"غلا وہ اس کے اگر ہم بغیر من محال یہ بات مان بھی لیں
کہ کلمہ شریف میں نبی کریم کا اسم مبارک اس لئے
رکھا گیا ہے کہ آپ آخری نبی ہیں تو تب بھی کوئی صریح
واقع نہیں ہوتا اور ہم کو نئے کلمہ کی ضرورت پیش نہیں
آتی۔ کیونکہ مسیح موعود نبی کریم سے کوئی الگ چیز نہیں،
جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے: "صاس وجودی وجودہ"
یز من فرق بینی و بین المصطفیٰ فمما عرفنی و عارانی
اور یہ اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک نئے

۱ "میرا وجود بینیہ محمد رسول اللہ کا وجود ہے" (ترجمہ از: اقل)

۲ "جس نے میرے درمیان اور مصطفیٰ کے درمیان تفریق کی اس نے مجھے نہیں

پہچانا اور نہ دیکھا" (ترجمہ از: اقل)

منہدی احکام کی تجدید ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے میری تعلیم کو اور اس وحی کو جو میرے اوپر ہوتی ہے فلک بینی کشتی کے نام سے موسوم کیا اب دیکھو! خدا نے میری وحی اور میری تعلیم اور میری جمیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا، اور تمام انسانوں کے لئے مدارجِبات ٹھہرایا، جس کی انکھیں ہول دیکھے۔ اور جس کے کان ہول سننے، " (ابین کلین، ماہیہ) جب مرزا قادیانی کی نبوت، تعلیم، وحی، اور تجدید شدہ شریعت کی پیروی تمام انسانوں کے لئے مدارجِبات ٹھہری تو اس کے صاف معنی یہ ہیں کہ اب صرف محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت و تعلیم اور آپ کی وحی ماریجات نہیں۔ گویا مرزا صاحب کے آنے سے یہ سب کچھ بے کار، معطل اور منسوخ ہو گیا۔

قادیانی کستانجیال

①

”سوال ۵۔ ایسے موقع پر مسلمان مصراع پیش کر دیتے ہیں۔
عزت ادر (مرزا قادیانی) نے فرمایا کہ مصراع جس وجود سے
ہوا تھا وہ یہ بنے مونسے والا وجود تو نہ تھا“

”آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب.....“
(مفصلات، حمیہ بلند ہم میں ۲۵۹)

②

عیسائیل کے ماتھے کا پیر کھاتے تھے حالانکہ مشہور شکار دوسری چیلہاں
میں پڑتی ہے۔ (مرزا قادیانی، کتب الفضل قادیانی ۲۲، زوری سٹالٹر)

③

ہر ایک نبی کو اپنی استعداد اور کام کے مطابق کمالات عطا
ہوتے تھے کسی کو بہت، کسی کو کم، مگر مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو
توبت نبوت ملی جب اس نے نبوت حمیہ کے تمام کمالات
کو حاصل کر لیا اور اس قابل ہو گیا کہ ظلی نبی کہلائے پس
ظلی نبوت نے مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے قدم کو پیچھے
نہیں ہٹایا بلکہ آگے بڑھایا اور اس قدر آگے بڑھایا کہ نبی
کریم کے پہلو بہ پہلو لا کھڑا کیا۔ (کفر الفضل ۱۱۳)

④

”یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے
سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے
بھی بڑھ سکتا ہے۔“ (نمود بالند) (انبار النفس عا جولائی ۱۳۲۸ھ)

⑤

”مسیح (علیہ السلام) کا چال چلن کیا تھا ایک کھاڈو پیٹو نہ زناہ

یہ سچے قادیانی مذہب کی حقیقت کہ اگر مرزا قادیانی کو نبی مانو تو ٹھیک، ورنہ
مذہب اسلام کو مٹو، مفتی، شیطان اور قابل نفرت کی کالی دی جائے۔ اور محمد صلی
اللہ علیہ وسلم کی رسالت و نبوت سے بھی انکار کر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کسی کو
مقلد و ایمان سے محروم نہ فرمائیں۔

محمد یوسف مغان اللہ عزہ

۱۲۰۵، ۵، ۱۲



(الله اعلم بالصواب)

وكان من جملة ما كان عليه من العبادات

من صلاة الفجر والجمعة والعيدين

والصيام والحج والعمرة

والزكاة والصدقة والنفقة

والسنة والجمعة والعيدين

وكان من جملة ما كان عليه من العبادات

من صلاة الفجر والجمعة والعيدين

والصيام والحج والعمرة

والزكاة والصدقة والنفقة

والسنة والجمعة والعيدين

وكان من جملة ما كان عليه من العبادات

(الله اعلم بالصواب)

وكان من جملة ما كان عليه من العبادات

من صلاة الفجر والجمعة والعيدين

والصيام والحج والعمرة

والزكاة والصدقة والنفقة

والسنة والجمعة والعيدين

وكان من جملة ما كان عليه من العبادات

(الله اعلم بالصواب)

وكان من جملة ما كان عليه من العبادات